خبرنامہ

ادارہ

قرآن مجید کے ایک نایاب قلمی نسخہ کی اتفاقیہ دریافت

گذشتہ دنوں سالار جنگ میوزیم کے نوادر میں سولہویں صدی کے ایک نہایت قیمتی مخطوطہ کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ دراصل قرآن مجید کا ایک نایاب قلمی نسخہ ہے جو عربی خطاطی کی دو روایات کا مجموعہ ہے۔ اپنی قدامت اور فنی خوبصورتی کی وجہ سے عالمی بازار میں اس کی قیمت لاکھوں تک پہونچتی۔ یہ نایاب نسخہ دو سپاہیوں کو پرانے شہر حیدرآباد کی ایک سڑک پر ایک بیگ میں پڑا ہوا ملا۔ اور اس طرح ڈپٹی کمشنر پولیس مسٹر الوراگ شرما کے ذریعہ یہ سالار جنگ میوزیم کے ذمہ داروں تک پہونچا۔

میوزیم کے ذمہ دار جن میں جناب سید رحمت علی شامل ہیں بڑی عرق ریزی اور تحقیق کے بعد اس نتیجہ تک پہونچے ہیں کہ یہ قلمی نسخہ سولہویں صدی کے اواخر سے تعلق رکھتا ہے جو قطب شاہی سلطنت کا زمانہ ہے۔ اسی خاندان نے شہر حیدرآباد کو آباد کیا ہے۔

اس رنگین مصحف کے کنارے مطلا ہیں انداز کتابت میں عربی خطاطی کی دو الگ روایات کو برتا گیا ہے۔ ہر سورہ کی پہلی آیت جلی ثلث میں ہے۔ باقی آیات نسخ میں لکھی گئی ہیں۔ ہر آیت کے نیچے اس کا فارسی ترجمہ بھی مندرج ہے۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس نادر نسخہ کی کتابت قلی قطب شاہ کے درباری خطاط نے کی تھی۔ بعد میں یہ نسخہ سالار جنگ کے ننہالی خاندان میں منتقل ہوگیا۔ (پانیر، جولائی ۹۴ء)

تفہیم القرآن کا سندھی ترجمہ

کراچی۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی مشہور تفسیر تفہیم القرآن کا سندھی ترجمہ ۱۱ سال میں مکمل ہوا۔ اس سندھی ترجمہ کا آغاز مولانا جان محمد بھٹو صاحب مرحوم نے کیا تھا اور اس کی تکمیل کا شرف مولانا